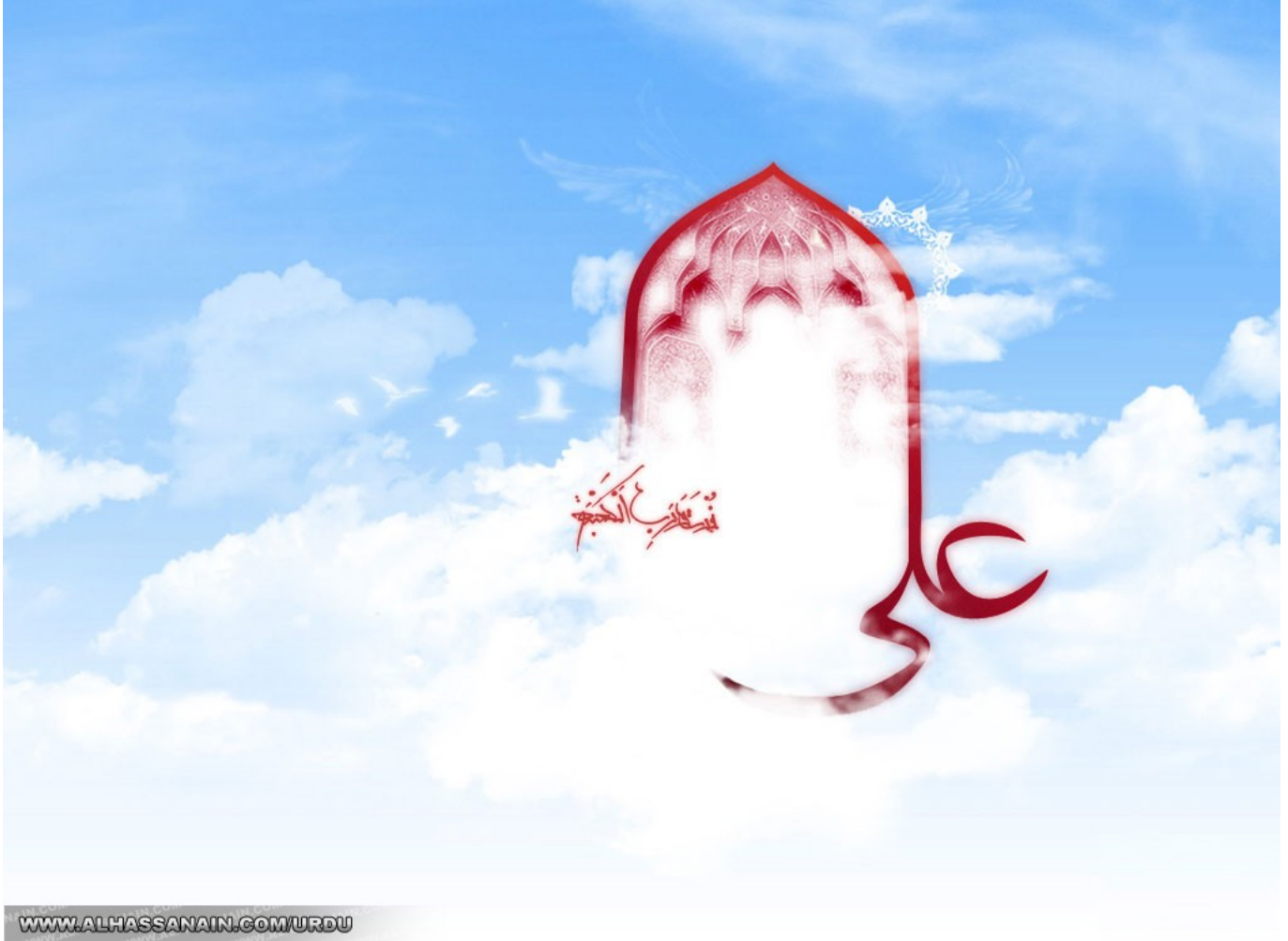


علی المرتضیٰ (ع) اہل بیت (ع) میں سے ہیں

<?xml encoding="UTF-8">



بَابُ فِي كَوْنِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ

(علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اہل بیت میں سے ہیں)

۱۶. عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَابْنَاتَنَا كُفَّٰرًا يَدْعُونَ إِلَيْنَا فَبِأَنفُسِنَا يُحْسِنُونَ) دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ : اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ.

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ : هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

”حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت مباہلہ ”آپ فرما دیں آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ“ نازل ہوئی تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حسین علیہم السلام کو بلایا، پھر فرمایا : یا اللہ! یہ میرے اہل بیت ہیں۔“ اس

حدیث کو امام مسلم اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے۔

الحدیث رقم ۱۶ : أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة، باب : من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه، ۴ / ۱۸۷۱، الحدیث رقم : ۲۴۰۴، والترمذی في الجامع الصحيح، كتاب تفسير القرآن عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ، باب : و من سورة آل عمران، ۵ / ۲۲۵، الحدیث رقم : ۲۹۹۹، وفي كتاب المناقب عن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ، باب : (۲۱)، ۵ / ۶۳۸، الحدیث رقم : ۳۷۲۴، و أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۱۸۵، الحدیث رقم : ۱۶۰۸، والبيهقي في السنن الكبرى، ۷ / ۶۳، الحدیث رقم : (۱۳۱۶۹ - ۱۳۱۷۰)، والنسائي في السنن الكبرى، ۵ / ۱۰۷، الحدیث رقم : ۸۳۹۹، و الحاكم في المستدرک، ۳ / ۱۶۳، الحدیث رقم : ۴۷۱۹.

۱۷. عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، قَالَتْ : قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً وَ عَلَيْهِ مِرْطٌ مَرْحَلٌ، مِنْ شَعْرِ أَسْوَدَ. فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَدْخَلَهُ، ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَخَلَ مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَدْخَلَهَا، ثُمَّ جَاءَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَدْخَلَهُ، ثُمَّ قَالَ : (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا). رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

”حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کے وقت اس حال میں باہر تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چادر اوڑھ رکھی تھی جس پر سیاہ اُون سے کجاووں کے نقش بنے ہوئے تھے۔ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اُس چادر میں داخل فرما لیا، پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے اور ان کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے، پھر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی چادر میں داخل فرما لیا، پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی چادر میں داخل فرما لیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ پڑھی : ”اے اہل بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دُور کر دے اور تمہیں خوب پاک و صاف کر دے۔“ اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

الحدیث رقم ۱۷ : أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة، باب فضائل أهل بيت النبي، ۴ / ۱۸۸۳، الحدیث رقم : ۲۴۲۴، و ابن أبي شيبه في المصنف، ۶ / ۳۷۰، الحدیث رقم : ۳۶۱۰۲، و أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، ۲ / ۶۷۲، الحدیث رقم : ۱۱۴۹، و ابن راهويه في المسند، ۳ / ۶۷۸، الحدیث رقم : ۱۲۷۱، و الحاكم في المستدرک، ۳ / ۱۵۹، الحدیث رقم : ۴۷۰۷، و البيهقي في السنن الكبرى، ۲ / ۱۴۹.

۱۸. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَابِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ، يَقُولُ : اَلصَّلَاةُ! يَا أَهْلَ الْبَيْتِ (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

و قَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چھ (۶) ماہ تک حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ معمول رہا کہ جب نماز فجر کے لئے نکلتے تو حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے دروازہ کے پاس سے گزرتے

ہوئے فرماتے : اے اہل بیت! نماز قائم کرو (اور پھر یہ آیت مبارکہ پڑھتے :) ۔ اے اہل بیت! اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دُور کر دے اور تم کو خوب پاک و صاف کر دے۔“ اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔

الحديث رقم ۱۸ : أخرجه الترمذي في الجامع الصحيح، كتاب التفسير، باب ومن سورة الأحزاب، ۵ / ۳۵۲، الحديث رقم : ۳۲۰۶، و أحمد بن حنبل في المسند، ۳ / ۲۵۹، ۲۸۵، و الحاكم في المستدرک، ۳ / ۱۷۲، الحديث رقم : ۴۷۴۸، و أحمد بن حنبل في فضائل الصحابة، ۲ / ۷۶۱، الحديث رقم : ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، و ابن أبي شيبة في المصنف، ۶ / ۳۸۸، الحديث رقم : ۳۲۲۷۲، و الشيباني في الآحادو المثاني، ۵ / ۳۶۰، الحديث رقم : ۲۹۵۳، و عبد بن حميد في المسند : ۳۶۷، الحديث رقم : ۱۲۲۲۳.

۱۹. عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَدَعَا فَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَجَلَّلَهُمْ بِكَسَاءٍ، وَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَجَلَّلَهُ بِكَسَاءٍ، ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ! هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي، فَأَذْهِبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

”پروردہ نبی حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں یہ آیت مبارکہ . اے اہل بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دُور کر دے اور تم کو خوب پاک و صاف کر دے۔ . نازل ہوئی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور ایک چادر میں ڈھانپ لیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی کمرے میں ڈھانپ لیا، پھر فرمایا : اِلهی! یہ میرے اہل بیت ہیں، ان سے ہر آلودگی کو دور کر دے اور انہیں خوب پاک و صاف فرما دے۔“ اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

الحديث رقم ۱۹ : أخرجه الترمذي في الجامع الصحيح، كتاب التفسير، باب و من سورة الأحزاب، ۵ / ۳۵۱، الحديث رقم : ۳۲۰۵، و في كتاب المناقب، باب مناقب أهل بيت النبي، ۵ / ۶۶۳، الحديث رقم : ۳۷۸۷، وأحمد بن حنبل في المسند، ۶ / ۲۹۲، و الحاكم في المستدرک علي الصحيحين، ۲ / ۴۵۱، الحديث رقم : ۳۵۵۸، و فيه أيضاً، ۳ / ۱۵۸، الحديث رقم : ۴۷۰۵، و الطبراني في المعجم الكبير، ۳ / ۵۴، الحديث رقم : ۲۶۶۸، و أحمد بن حنبل أيضاً في فضائل الصحابة، ۲ / ۵۸۷، الحديث رقم : ۹۹۴.

۲۰. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : (إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ) قَالَ : نَزَلَتْ فِي خَمْسَةٍ : فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَ عَلِيٍّ، وَ فَاطِمَةَ، وَ الْحَسَنَ، وَ الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْأَوْسَطِ

”حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمانِ خداوندی : ”اے اہل بیت! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے (ہر طرح کی) آلودگی دُور کر دے“ کے بارے میں کہا ہے کہ یہ آیت مبارکہ پانچ تن کے حق میں نازل ہوئی؛ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کے حق میں، اس حدیث کو طبرانی نے ”المعجم الاوسط“ میں روایت کیا ہے۔

الحديث رقم ۲۰ : أخرجه الطبراني في المعجم الاوسط، ۳ / ۳۸۰، الحديث رقم : ۳۴۵۶، و الطبراني في المعجم الصغير، ۱ / ۲۳۱، الحديث رقم : ۳۷۵، و ابن حيان في طبقات المحدثين باصبهان، ۳ / ۳۸۴، و خطيب البغدادي في تاريخ بغداد، ۱۰ / ۲۷۸.

۲۱. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ : (قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ! مَنْ قَرَابَتُكَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ وَجَبَتْ عَلَيْنَا مَوَدَّتُهُمْ؟ قَالَ : عَلِيٌّ وَ فَاطِمَةُ وَابْنَاهُمَا. رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ.

” حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی۔ ” اے محبوب! فرما دیجئے کہ میں تم سے صرف اپنی قرابت کے ساتھ محبت کا سوال کرتا ہوں“ تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا : یا رسول اللہ! آپ کی قرابت والے کون ہیں جن کی محبت ہم پر واجب کی گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : علی، فاطمہ، اور ان کے دونوں بیٹے (حسن اور حسین)۔ اس حدیث کو طبرانی نے ” المعجم الكبير“ میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۲۱ : أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ۳ / ۴۷، الحديث رقم : ۲۶۴۱، والهيثمي في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۶۸.

۲۲. عَنْ أَبِي بَرزَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَا يَنْعَقِدُ قَدَمًا عَبْدٌ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ أَرْبَعَةٍ عَنْ جَسَدِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَعُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَ مَالِهِ مِنْ أَتَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَ فِيمَا أَنْفَقَهُ، وَ عَنْ حُبِّ أَهْلِ الْبَيْتِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ! فَمَا عَلَامَةُ حُبِّكُمْ فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْكَبِ عَلِيٍّ. رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ.

” حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : آدمی کے دونوں قدم اس وقت تک اگلے جہان میں نہیں پڑتے جب تک کہ اس سے چار چیزوں کے بارے سوال نہ کر لیا جائے، اس کے جسم کے بارے میں کہ اس نے اسے کس طرح کے اعمال میں بوسیدہ کیا؟ اور اس کی عمر کے بارے میں کہ کس حال میں اسے ختم کیا؟ اور اس کے مال کے بارے میں کہ اس نے یہ کہاں سے کمایا اور کہاں کہاں خرچ کیا؟ اور اہل بیت کی محبت کے بارے میں؟ عرض کیا گیا : یا رسول اللہ! آپ کی (یعنی اہل بیت کی) محبت کی کیا علامت ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست اقدس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے شانے پر مارا (کہ یہ محبت کی علامت ہے) اس حدیث کو امام طبرانی نے ”المعجم الاوسط“ میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۲۲ : أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ۲ / ۳۴۸، الحديث رقم : ۲۱۹۱، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ۱۰ / ۳۴۶.